الطاف حسین کی ممتاز شیعہ وسنی علمائے کرام علامہ عباس کمیلی ،علامہ فرقان حیدر عابدی،
مرزا یوسف حسین ،مفتی منیب الرحمٰن،علامہ شاہ تراب الحق قادری اور مولانا تنویر الحق تھانوی سے ٹیلیفون پر گفتگو
خودکش حملے میں درجنوں عزادارانِ حسین کی شہادت اور مارکیٹوں کو بڑے پیمانے پر آگ لگانے کے واقعات پر افسوس کا اظہار کیا
تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام اپنے اپنے خطبات میں عوام سے اپیل کریں کہ وہ
طالبان کی حمایت کرنے والوں کا بائیکاٹ کریں اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں
خودکش حملے اور مارکیٹوں کو آگ لگانے کے خلاف سنی رہبر کونسل کی جانب سے جمعہ کو کی جانے والی ہڑتال کی حمایت کرتے ہیں
ایم کیو ایم بولٹن مارکیٹ کے تاجروں کے نقصانات کے ازالے کیلئے ہر سطح پر بھرپور کوششیں کرے گی۔ الطاف حسین
علمائے کرام کی جانب سے طالبانائزیشن اور دہشت گردی کے حوالے سے الطاف حسین کے خیالات سے مکمل اتفاق اور اس حوالے سے
الطاف حسین کے کردار اور ایم کیو ایم کی مسلسل کوششوں کی تعریف

لندن۔۔۔29 دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے آج ممتاز شیعہ وسنی علمائے کرام علامہ عباس کمیلی ،علامہ فرقان حیدر عابدی ،مرزا یوسف حسین ،مفتی منیب الرحمٰن،علامہ شاہ تراب الحق قادری اور مولانا تنویر الحق تھانوی سے ٹیلیفون پر گفتگو کی اوران سے گزشتہ روز خودکش حملے میں درجنوں عزادارانِ حسین کی شہادت اور واقعہ کے بعد مارکیٹوں کو بڑے پیمانے پر آگ لگانے کے واقعات پر دلی تعزیت اور افسوس کا اظہار کیا۔ جناب الطاف حسین نے خودکش حملے اور ہزاروں دکانوں کو آگ لگانے کے واقعات کے خلاف سنی رہبر کونسل کی جانب سے جمعہ کو کی جانے والی پرامن ہڑتال کی بھی بھرپور حمایت کی ہے۔ جناب الطاف حسین نے علمائے کرام سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں گزشتہ کئی برسوں سے چیخ چیخ کر مسلسل کہتا رہا کہ کراچی کی طالبانائزیشن ہورہی ہے اور کراچی میں طالبان کی سرگرمیاں بڑھ رہی ہیں تو اس پر حکومت سندھ کے بعض ارکان اور بعض سیاسی ومذہبی رہنماؤں نے طالبانائزیشن سے نہ صرف صاف انکار کیا بلکہ میرا مذاق اڑایا اور مجھے طعنے دیئے لیکن گزشتہ روز کے خودکش حملے نے ایک بار پھر میرے خدشہ کو درست ثابت کردیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مجھ پر چاہے جتنے ہی الزامات لگائے جائیں میں حق بات کہتا رہوں گا اور حق بات سے پیچھے نہیں ہٹوں گا۔ انہوں نے کہا کہ بعض سیاسی ومذہبی رہنما اور جماعتیں طالبان کو اپنا بھائی قرار دیکر ان سے مذاکرات کی بات کرتی ہیں لیکن جوعناصر خودکش حملوں اور دہشت گردی کے ذریعے معصوم شہریوں کا خون بہارہے ہیں اور دہشت گردی کرکے ملک کو نقصان پہنچارہے ہیں ان سے بات کیسے کی جاسکتی ہے؟ انہوں نے کہا کہ جو سیاسی ومذہبی رہنما اور جماعتیں طالبان کی بالواسطہ یا بلاواسطہ حمایت کرتی ہیں تمام امن پسند عوام کو ان کا مکمل بائیکاٹ کرنا چاہیے۔ انہوں نے شیعہ سنی سمیت تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام سے کہا کہ وہ اپنے اپنے خطبات میں عوام سے اپیل کریں کہ وہ طالبان کی حمایت کرنے والوں کا بائیکاٹ کریں اور شہر کو دہشت گردی اور طالبانائزیشن سے نجات دلانے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے کے سلسلے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ تمام شیعہ سنی علمائے کرام نے طالبانائزیشن اور دہشت گردی کے حوالے سے جناب الطاف حسین کے خیالات سے مکمل اتفاق کیا اور اس حوالے سے جناب الطاف حسین کے کردار اور ایم کیو ایم کی مسلسل کوششوں کو سراہا اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ علمائے کرام نے گزشتہ روز خودکش حملے کے بعد ایم کیو ایم کے رہنماؤں ،وزراء، ارکان اسمبلی اور ناظمین کے مؤثر کردار کی بھی تعریف کی۔ مفتی منیب الرحمٰن اور علامہ شاہ تراب الحق قادری نے جناب الطاف حسین کو بتایا کہ گزشتہ روز خودکش حملے کے بعد بولٹن مارکیٹ کو ایک منظم منصوبہ بندی کے تحت آگ لگائی گئی جس سے ہزاروں دکانیں جل کر خاکستر ہوگئیں اور تاجروں کا اربوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے جناب الطاف حسین کو سنی رہبر کونسل کے ان مطالبات سے آگاہ کیا کہ حکومت تاجروں کے 50 فیصد نقصانات کا فوری ازالہ کرے اور 50 فیصد نقصانات کے ازالے کیلئے تاجروں کو طویل المیعاد بلاسود قرضے فراہم کرے۔ جناب الطاف حسین نے سنی رہبر کونسل کے اس مطالبہ کی مکمل حمایت کی اور انہیں یقین دلایا کہ ایم کیو ایم بولٹن مارکیٹ کے تاجروں کے نقصانات کے ازالے کیلئے ہر سطح پر بھرپور کوششیں کرے گی۔ جناب الطاف حسین نے خودکش حملے اور ہزاروں دکانوں کو آگ لگانے کے واقعات کے خلاف سنی رہبر کونسل کی جانب سے جمعہ کو کی جانے والی پرامن ہڑتال کی بھی بھرپور حمایت کی۔

سانحہ کراچی کے متاثرہ دکانداروں کو فوری طور معاوضہ دیا جائے، الطاف حسین

حکومت متاثرہ دکانداروں کی ہر ممکن مدد کرے گی، رحمان ملک

کراچی کا دورہ کر کے زخمیوں کی عیادت اور سوگواران سے یکجہتی کے اظہار پر وفاقی وزیر داخلہ کا شکریہ ادا کیا

وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک سے الطاف حسین کا ٹیلی فون پر رابطہ

لندن۔۔۔29، دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ سانحہ کراچی کے متاثرہ دکانداروں کو ان کے نقصان کا پچاس فیصد معاوضہ فوری طور پر ادا کیا جائے اور بقیہ پچاس فیصد نقصان پورا کرنے کیلئے متاثرہ دکانداروں کو طویل مدتی بلاسود قرضہ دیا جائے۔ یہ مطالبہ جناب الطاف حسین نے منگل کے روز وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک سے ٹیلی فون پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ جناب الطاف حسین نے رحمان ملک سے گفتگو کرتے ہوئے اپیل کی کہ وہ نمائش پر سانحہ کراچی کے شہداء کی نماز جنازہ کے اجتماع کی حفاظت کیلئے خصوصی اقدامات بروئے کار لائیں اور شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کیلئے مزید ٹھوس اقدامات کریں۔ وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جو عناصر طالبانائزیشن کے حوالہ سے آپ کے خدشات کو پروپیگنڈہ کہتے رہے ہیں آج حقائق ان کے سامنے آچکے ہیں۔ انہوں نے جناب الطاف حسین کو یقین دلایا شہداء کی نماز جنازہ کے اجتماع کے تحفظ کیلئے خصوصی اقدامات کئے جاچکے ہیں اور سیکوریٹی بڑھادی گئی ہے اور سانحہ کراچی کے متاثرہ دکانداروں کو معاوضہ کی ادائیگی کے سلسلہ میں حکومت ہر ممکن مدد کرے گی۔ دریں اثناء جناب الطاف حسین نے وفاقی وزیر داخلہ کی جانب سے کراچی کا دورہ کرنے، اسپتالوں میں جاکر زخمیوں کی عیادت کرنے اور سوگواران سے یکجہتی کے اظہار پر ان کا شکریہ ادا کیا اور متاثرین کے دکھوں کے مداوے کیلئے انہیں فوری معاوضہ کی ادائیگی پر زور دیا۔

الطاف حسین کی عوام سے پرامن یوم سوگ کی اپیل پر کراچی سمیت صوبہ سندھ پرامن تاریخی سوگ

کراچی سمیت سندھ بھر میں احتجاجی بینرز اور سیاہ پرچم آویزاں، ٹریفک مکمل طور پر بند قومی شاہراہوں اور سڑکیں سنسان

صوبے کے عوام نے گھروں میں رہ کر پرامن یوم سوگ منایا اور اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا

کراچی۔۔۔29، دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی عوام سے پرامن یوم سوگ کی اپیل پر کراچی سمیت صوبہ سندھ پرامن تاریخی سوگ میں ڈوب گیا، کراچی سمیت سندھ بھر میں بلند عمارتوں، شاہراہوں، چوراہوں اور دفاتر پر احتجاجی بینرز اور سیاہ پرچم آویزاں، ٹریفک مکمل طور پر بند قومی شاہراہیں اور سڑکیں سنسان، چھوٹے بڑے تمام کاروباری مراکز بشمول سبزی منڈی، شاپنگ سینٹرز، مارکیٹیں، بینک اور سرکاری و نجی دفاتر، کمپنیاں بھی یوم پر مکمل بند رہے تاہم سڑکوں پر ایمبولینس اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے والے سیکوریٹی فورسز، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی گاڑیاں معمول کے مطابق گشت کرتی نظر آئی، صوبے کے عوام نے گھروں میں رہ کر پرامن یوم سوگ منایا اور اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا۔ جناب الطاف حسین نے پیر کے روز کراچی کے علاقے ایم اے جناح روڈ پر یوم عاشور کے موقع پر نکالے جانے والے مرکزی ماتمی جلوس میں خودکش بم دھماکے میں درجنوں معصوم عزادارن حسینؓ کی شہادت کے المناک سانحہ پر متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے ایک روزہ پرامن یوم سوگ کی اپیل کی تھی۔ جناب الطاف حسین کی اپیل پر کراچی سمیت سندھ بھر میں پرامن یوم سوگ منایا گیا اور دہشت گردی کی اس سفاکانہ اور بزدلانہ کارروائی کے خلاف عوام نے پرامن طور پر اپنا کاروبار بند رکھ کر بھرپور احتجاج ریکارڈ کرایا۔ پرامن یوم سوگ کے سلسلے میں ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو، کراچی اور اندرون سندھ میں قائم تنظیمی دفاتر پر سیاہ پرچم لہرائے گئے جبکہ کراچی اور اندرون سندھ کی چورنگیوں، چوراہوں، بلند عمارتوں، پلوں، انڈر پاسز اور بجلی کے پولوں پر بھی دہشت گردی کے واقعہ کے خلاف ہزاروں سیاہ بینرز اور پرچم آویزاں کیے گئے جس پر ''اپنے اتحاد سے پاکستان اور اسلام دشمن انتہاء پسند دہشت گردوں کو شکست سے دوچار کریں'' ''پاکستان کے عوام ملک بچانے کیلئے اٹھ کھڑے ہوں'' ''عزادارانِ حسینؓ پر ہونے والے حملے کی ہم پرزور مذمت کرتے ہیں'' ''اے اللہ ہمارے شہر کو طالبانی یزیدیت سے محفوظ فرما'' ''طالبان انسانیت کے نام پر دھبہ ہیں'' ''یزیدیت کے علمبردار طالبانی یزید مردہ باد مردہ باد'' ''پاکستان کھپے طالبانائزیشن نہ کھپے'' ''انسانیت کے قتل پر انسانیت شرمندہ ہے'' ''عزادارانِ حسین پر بزدلانہ حملہ کرنے والے طالبان دہشت گرد مردہ باد'' اور دہشت گردی کے خلاف دیگر نعرے اور مذمتی کلمات تحریر تھے

حق پرست عوام، علامہ حسن ظفر نقوی کی صحت یابی کیلئے خصوصی دعا کریں، الطاف حسین

لندن۔۔۔29، دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے معروف شیعہ عالم دین علامہ حسن ظفر نقوی کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اوران کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ علامہ حسن ظفر نقوی کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کریں۔

کراچی میں یوم عاشور کے ماتمی جلوس میں خودکش بم دھماکے کے شہداء کو ہزاروں سوگواروں کی آہوں اور سسکیوں کے درمیان سپردخاک کردیا گیا، شہداء کی نماز جنازہ اور تدفین میں ارکان رابطہ کمیٹی اور منتخب نمائندوں کی بھی شرکت بم دھماکے میں شہید ہونے والے گلگت کے رہائشی باپ بیٹے کی میتیں حق پرست نمائندوں نے اپنی نگرانی میں آبائی گاؤں روانہ کردی

کراچی۔۔۔29، دسمبر 2009ء

ایم اے جناح روڈ پر یوم عاشور کے موقع پر مرکزی ماتمی جلوس میں خودکش بم دھماکہ کے نتیجے میں شہید ہونے والوں کو شہداء کو سپردخاک کردیا گیا، شاہ خراساں میں 6 شہداء کی اجتماعی نماز جنازہ ادا کی گئی جبکہ جیو نیوز کے سینئر رپورٹر فہیم صدیقی کے صاحبزادے اور بھانجی کی نماز جنازہ مقامی مسجد میں ادا کی گئی، اداکار ساجد حسن کے بھائی و بھابھی کی نماز جنازہ ڈیفنس جبکہ دیگر شہداء کی نماز جنازہ لیاری، کورنگی اور بلدیہ ٹاؤن میں ادا کی گئی۔شاہ خراساں میں ہونے والی اجتماعی نماز جنازہ میں ایم کیوایم کے حق پرست منتخب عوامی نمائندوں ارکین قومی وصوبائی اسمبلی، ٹاؤن ناظمین کے علاوہ ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے ارکان نے بھی شرکت کی اور دکھ کی اس گھڑی کے موقع پر قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے دلی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے عوام سے پرامن رہنے کی اپیل کی جبکہ خودکش بم دھماکہ میں شہید ہونے والے رینجرز اہلکار عبدالرزاق کی نماز جنازہ میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان وصوبائی وزراء ڈاکٹر صغیر احمد، رضا ہارون اور دیگر نے شرکت کی۔ جیو نیوز کے سینئر رپورٹر فہیم صدیقی کے صاحبزادے باذل صدیقی شہید اور بھانجی انزلنا حنیف شہید کی نماز فائزہ ہائیٹس کے قریب مسجد فیضان ناتھ کراچی میں ادا کی گئی جس میں حق پرست صوبائی وزیر فیصل سبزواری، صوبائی مشیر خواجہ اظہارالحسن، رکن قومی اسمبلی عبدالوسیم، ٹاؤن ناظم اختر حسین، شعبہ اطلاعات کے ارکان عبدالقدوس اور قمر منصور اور دیگر نے شرکت کی، اسی طرح ٹی وی آرٹسٹ ساجد حسن کے بڑے بھائی سید سجاد حسن شہید اور ان کی اہلیہ تبسم سجاد شہید کی نماز جنازہ مسجد یثرب ڈیفنس سوسائٹی فیز فور میں ادا کی گئی جس میں صوبائی وزیر سید سردار احمد، رکن قومی اسمبلی خواجہ سہیل منصور کے علاوہ دیگر نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اسی طرح بلدیہ ٹاؤن کے رہائشی فیصل شہید اور عامر شہید کو بلدیہ ٹاؤن نمبر 7 کے قبرستان میں سپردخاک کردیا گیا جن کی نماز جنازہ مقامی مسجد میں ادا کی گئی جبکہ لیاری کے رہائشی فاروق کبیر گوندل شہید کو میوہ شاہ قبرستان میں سپردخاک کردیا گیا، اسی طرح لیاری کے رہائشی انور سومرو شہید اور عرفان شہید کی نماز جنازہ نشتر روڈ پر ادا کی گئی، شاہ فیصل کالونی کے رہائشی منور علی شہید اور ان کے صاحبزادے شاہ زیب شہید کی نماز جنازہ امام بارگاہ المنتظر المہدی سلمان فارسی میں ادا کی گئی اوران کی میتیں تدفین کیلئے ان کے آبائی گاؤں گلگت اسکرد وروانہ کردی گئی۔شہداء کی نماز جنازہ میں حق پرست رکن قومی اسمبلی اقبال محمد علی، شاہ فیصل کالونی کے ناظم ارتضیٰ فاروقی کے علاوہ دیگر نے ایم کیوایم کی جانب سے شرکت کی اوراپنی نگرانی میں میتوں کو گلگت روانہ کیا۔خودکش دھماکہ میں شہید کورنگی کے رہائشی عباس مرزا شہید کو کورنگی نمبر 6 قبرستان میں سپردخاک کردیا گیا نماز جنازہ میں ٹاؤن ناظم ودیگر نمائندوں نے شرکت کی جبکہ ناتھ ناظم آباد کے رہائشی مصطفیٰ شہید کی نماز جنازہ بوہری کمیونٹی کی مسجد میں ادا کی گئی شہید کی تدفین میوہ شاہ قبرستان میں آئی، اسی طرح کلفٹن آئی لینڈ اسٹیٹ لائف بلڈنگ کی رہائشی خاتون محترمہ فرزانہ شوکت شہید کو سوسائٹی قبرستان میں سپردخاک کردیا گیا ان کی نماز جنازہ گلزار حبیب مسجد فیریئر ٹاؤن میں ادا کی گئی جس میں منتخب حق پرست نمائندے اراکین اسمبلی، ٹاؤن ناظم کے علاوہ دیگر نے شرکت کی۔اسی طرح انٹیلی جنس کالونی نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کے رہائشی کلیم اللہ شہید کی نماز جنازہ شاہ خراساں میں ادا کی گئی جبکہ خودکش دھماکہ کے دیگر شہداء کی نماز جنازہ اور تدفین کا عمل جاری ہے۔

ڈاکٹر فاروق ستار اور رضا ہارون نے نذر آتش کی گئی بولٹن مارکیٹ اور دیگر مارکیٹوں کا دورہ کیا اور متاثرہ دکانداروں سے ملاقاتیں کیں

ایم کیو ایم متاثرہ دکانداروں کے ساتھ ہے اور ان کی بحالی کیلئے ہر ممکن کردار ادا کرے گی، ڈاکٹر فاروق ستار

سانحہ میں شہید ہونے والے گلگت کے رہائشی منور علی اور شاہ زیب کی میتیں حق پرست نمائندوں نے ایئر پورٹ سے گلگت روانہ کر دیں

کراچی۔۔۔29، دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے رکن رضا ہارون اور صدر ٹاؤن کے حق پرست ناظم محمد دلاور نے کراچی میں خودکش بم دھماکے کے بعد شرپسند عناصر کی جانب سے نذر آتش کی گئی بولٹن مارکیٹ اور دیگر مارکیٹوں کا دورہ کیا اور دکانداروں اور اہل محلّہ سے ملاقاتیں کر کے انہیں ایم کیو ایم کی جانب سے نقصانات کے ازالے کیلئے ہر ممکن مدد و تعاون کا یقین دلایا۔ دورے کے موقع پر متاثرہ دکانداروں اور اہل محلّہ نے ڈاکٹر فاروق ستار کو نذر آتش کی گئی مارکیٹوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے متاثرہ دکانداروں سے مکمل ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بم دھماکے کے بعد مارکیٹوں کو آگ لگانے والے عناصر شرپسند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ دکاندار جس کرب اور اذیت سے گزر رہے ہیں اور لمحوں میں اپنی جمع پونجی سے محروم ہو گئے ہیں ان کے نقصانات کا ازالہ کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے اور ایم کیو ایم اس سلسلے میں متاثرہ دکانداروں کے ساتھ ہے اور ان کی اور ان کے کاروبار کی بحالی کیلئے ہر ممکن کردار ادا کرے گی۔ دریں اثناء اس سانحہ میں شہید ہونے والے گلگت کے رہائشی منور علی اور ان کے صاحبزادے شاہ زیب کی میتیں گلگت روانہ کر دی گئیں۔ اس موقع پر قائد اعظم انٹرنیشنل ایئر پورٹ کراچی پر حق پرست صوبائی وزیر خالد بن ولید، ارکان قومی و صوبائی اسمبلی اقبال محمد علی اور نشاط ضیاء کے علاوہ ٹاؤن ناظم شاہ فیصل ارتضٰی فاروقی بھی موجود تھے۔ انہوں نے اپنی نگرانی میں میتیں گلگت روانہ کیں۔

جناب الطاف حسین کا محمد احسان سے اظہار تعزیت

ارحم شاہد کی علالت پر جناب الطاف حسین کا اظہار تشویش

لندن۔۔۔29دسمبر 2009ء

ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم برطانیہ یونٹ کی آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن محمد احسان کے بھانجے عدنان نعیم کی ناگہانی ہلاکت پر اپنے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے محمد احسان اور مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے کہ وہ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین) دریں اثناء جناب الطاف حسین نے محمد احسان کے بھتیجے ارحم شاہد کی علالت پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ارحم شاہد کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (آمین) جناب الطاف حسین نے کارکنوں اور عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ محمد احسان کے کمسن بھتیجے ارحم شاہد کی جلد و مکمل صحتیابی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں۔ دریں اثناء ایم کیو ایم برطانیہ یونٹ کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے بھی محمد احسان سے ان کے بھانجے عدنان نعیم کی ناگہانی ہلاکت پر دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے اور دعا کی ہے اللہ تعالیٰ عدنان نعیم مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆